ہفت روزہ "خدام الدین" لاہور / تعزیتی شذرہ

مجاہد اعظم رحمۃ اللہ علیہ

۲۱ اگست ۱۹۶۱ء کو یہ جگر خراش خبر سارے ملک نے انتہائی رنج و قلق سے سنی کہ ملک کے مایہ ناز فرزند بطل جلیل، مجاہد اعظم، جنگ آزادی کے شیردل رہنما، محب و محبوب اولیاء اللہ، شمع ختم نبوت کا پروانہ..... امیر شریعت حضرت مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری ہمیشہ کے لئے ہم سے جدا ہو گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔

حضرت شاہ صاحب حق اور حق پرستوں کی گویا ایسی تلوار تھے کہ جس باطل کے سر پر پڑتی اس کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیتی، وہ خدائی بجلی یا آسمانی صاعقہ تھی کہ کفر و ضلالت کے جس خرمن پر گرتی اس کو راکھ کر دیتی۔ وہ لحن داؤدی کا اس دور میں نمونہ تھے کہ دوست و دشمن سب کو مسحور کر لیتے۔ وہ صور اسرافیل تھے جس کی حیات بخش دعوت سے مردہ دلوں میں جان پڑجاتی۔ جس کی ایک آواز پر ۵۰ ہزار رضا کار آزادیٔ کشمیر کے لئے سر پر کفن باندھ کر چل پڑتے۔ جن کے ایک اشارے پر متحدہ ہندوستان کے برطانوی جیل خانے بھر جاتے۔ جن کا داخلہ قادیان کے ایوان مرزائیت میں زلزلہ ڈال دیتا۔ جو علم و عمل، شعر و ادب، اخلاق و مزاج، ظرافت و لطافت، شریعت و طریقت اور رزم و بزم کے مجمع کمالات تھے۔ وہ جو تقریر و خطابت میں اپنا جواب نہ رکھتے تھے۔ جہاں کہیں آپ کی تقریر ہوتی۔ مسلمان تو مسلمان ہندو سکھ آپ کی زبان سے قرآن کی تلاوت سننے آجاتے۔ مخالفین تقریر سے محظوظ ہونے کو شریک ہوتے اور خدام و معتقدین پروگرام لینے کے لئے حاضر ہوتے۔ آپ کے توشہ آخرت کے لئے یہ قابل فخر سامان بس ہے کہ حضرت حکیم الامت مولانا تھانوی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ عطاء اللہ کی باتیں تو عطاء اللٰہی ہوتی ہیں۔

۲۔ حضرت شاہ عبد القادر صاحب رائے پوری مدظلہ کے آپ منظور نظر تھے۔ یک بار مزاحاً فرمایا

"یہ میرے مرید نہیں پیر ہیں۔"

۳۔ خاتم المحدثین حضرت العلامہ محمد انور شاہ رحمۃ اللہ علیہ کشمیری نے آپ کو امیر شریعت بنایا۔

۴۔ مفسر قرآن حضرت مولانا احمد علی صاحب نے آپ کو چھاتی سے لگایا اور دل میں جگہ دی۔

۵۔ شیخ الاسلام حضرت مدنی رحمۃ اللہ علیہ حضرت مفتی اعظم کفایت اللہ صاحب اور حضرت شیخ الاسلام شبیر احمد عثمانی سب اکابر امت اور اولیا ملت آپ کو محبوب رکھتے۔

۶۔ قطب زماں حضرت مولانا احمد خاں صاحب رحمۃ اللہ علیہ خانقاہ سراجیہ مجددیہ، نقشبندیہ کندیاں شریف نے۔ جب سنا کہ امیر شریعت پر سکندر حیات کی حکومت نے مسلح بغاوت کا مقدمہ بنایا ہے تو وہ بے چین ہو کر متوجہ ہوئے اور اللہ تبارک و تعالےٰ سے دعا مانگی۔